سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 2003

SINDH ORDINANCE NO. II, OF 2003

دادا بھائی اعلیٰ تعلیم کا ادارہ آرڈیننس، 2003

THE DADA BHOY INSTITUTE OF HIGHER EDUCATION ORDINANCE, 2003

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title, extent and commencement.

2. تعریف ۔

Defination.

3. قیام اور ادارے کی تشکیل۔

Establishment and incorporation of the Institute.

4. ادارے کے اختیارات اور کام۔

Power and functions of the institute

5. ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا ۔

Institute open to all classes, creed etc.

6. ادارے میں تدریس اور امتحان۔

Teaching and Examinations in the Institute.

7. ادارے کی اتھارٹیز۔

Authorities of the Institute.

8. ادارے کے عملدار۔

Officers of the Institute.

9. سرپرست۔

Patron.

10. معائنہ۔

Visitation.

11. چیئرمین۔

Chairman.

12. ریکٹر کی مقرری کے شرائط اور ضوابط

Terms and conditions of appointment of Rector.

13. بورڈ

Board

14. بورڈ کے اختیارات اور کام۔

Powers and functions of the Board.

15. بورڈ کے اجلاس۔

Meeting of the Board

16. تعلیمی اور انتظامی عملہ۔

Academic and Administrative staff.

17. ادارے کے فنڈز، آڈٹ اور اکاؤنٹس۔

Institute funds, audit and accounts.

18. اکیڈمک اکاؤنٹس۔

The Academic Council.

19. اکیڈمک کاونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔

Powers and duties of the Academic Council.

20. دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیارات

Constitution,functions and powers of other Authorities.

21. اتھارٹی کی طرف سے کمیٹیز کی مقرری

Appointment of committees

22. عام گنجائش

General Provision

23. تشریح

Interpretation.

24.رکاوٹیں

Removal of difficulties.

25.پہلا قانون

First statutes.

ملاحظ دفعہ

1. فیکلیٹیز

The Faculties.

2.بورڈ آف فیکلٹی ۔

Board of Faculty

3.بورڈ آف فیکلٹی کے کام۔

Functions of the Board of Faculty.

4. فیکلٹی کا ڈین۔

The Deam of Faculty

5. تدریسی شعبہ اور شعبے کا سربراہ۔

Teaching Department and Head of the Department.

.6 اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ۔

Board of Advanced Studies and Research.

.7 اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام۔

Functions of Board of Advanced Studies and Research.

.8 سلیکشن بورڈ۔

Selection Board.

.9 سلیکشن بورڈ کے کام۔

Functions of Selection Board.

.10 مالیات اور پلاننگ کمیٹی کے کام۔

The Finance and Planning Committee.

.11 مالیات اور پلاننگ کمیٹی۔

Function of the Finance and Planning Committee.

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 2003

SINDH ORDINANCE NO. II, OF 2003

دادا بھائی اعلیٰ تعلیم کا ادارہ آرڈیننس، 2003

THE DADA BHOY INSTITUTE OF HIGHER EDUCATION ORDINANCE, 2003

[23 اگست 2003]

ایک آرڈیننس جس کے ذریعے کراچی میں ایک ادارہ قائم کیا جائے گا جس کو دادا بھائی اعلیٰ تعلیم کا ادارہ کہا جائے گا جو متعلقہ معاملات کے لیئے ہو گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں ایک ادارے کا قیام ضروری ہو گیا ہے، جس کو اعلیٰ تعلیم کا ادارہ کہا جائے گا جو متعلقہ معاملات کے لیئے ہو گا۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے.

اب، اس لیئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 1973 کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات۔ Short Title

1.(1) اس آرڈیننس کو کو دادابھائی اعلیٰ تعلیم کا ادارہ آرڈیننس، 2003 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

and
commencement

تعریف
Definition

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے برعکس نہ ہو تب تک۔

(1) ''اکیڈمک کاؤنسل'' سے مراد ادارے کی اکیڈمک کاونسل،

(2) ''اتھارٹی'' سے مراد ادارے کی اتھارٹی،

(3) ''بورڈ'' سے مراد ادارے کا بورڈ آف گورنرز،

(4) ''چیئرمین'' سے مراد بورڈ کا چیئرمین،

(5) ''کمیشن'' سے مراد ہائر ایجوکیشن کمیشن،

(6) ''ڈین'' سے مراد فیکلٹی کا ڈین،

(7) ''فیکلٹی'' سے مراد ادارے کی فیکلٹی،

(8) ''فاؤنڈیشن'' فاؤنڈیشن سے مراد 13 مارچ 1982 پر ڈیڈ آف ٹرسٹ کے ذریعے قائم شدہ اور رجسٹرڈ شدہ دادابھائی فاؤنڈیشن

(9) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت

(10) ''سربراہ'' سے مراد تدریسی شعبے کا سربراہ،

(11) ''ادارہ'' سے مراد دادابھائی اعلیٰ تعلیم کا ادارہ،

(12) ''استاد'' سے مراد ادارے کی طرف سے رکھے گئے کل وقتی طور پر رکھے گئے پروفیسر، ایسوسیئیٹ پروفیسر، اسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار اور اس میں شامل ہیں ایسے افراد جن کو بورڈ کے تحت اس طرح سے اعلان کیا گیا ہو۔

(13) ''سرپرست'' سے مراد ادارے کا سرپرست

(14) ''بیان کردہ'' سے مراد قوانین، ضوابط کے مطابق بیان کردہ،

(15) ''ریکٹر'' ریکٹر سے مراد ادارے کا رجسٹرار،

(16) ''جسٹرار'' سے مراد ادارے کا رجسٹرار،

(17) ''قانون، ضوابط اور قواعد'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد،

(18) ''تدریسی شعبہ'' تدریسی شعبے سے مراد ادارے کی طرف سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا تدریسی شعبہ۔

قیام اور ادارے کی تشکیل۔
Establishment and incorporation of the Institute.

3.(1) کراچی میں ادارہ قائم کیا جائے گا جس کو دادابھائی اعلیٰ تعلیم کا ادارہ کیا جائے گا۔

(a) ایسی کاؤنسل، کمیٹیز اور دوسری باڈیز جیسے بورڈ قائم کرے۔

(b) ادارے اور اس سے منسلک یونٹس کے استاد اور شاگرد،

(c) چیئرمین، ریکٹر، ڈینز اور بورڈ کے دوسرے ارکان، اور

(d) ایسے دوسرے عملدار اور عملے کے ارکان، جو وقتاً فوقتاً بورڈ کی طرف سے بیان کیئے جائیں۔

(2) ادارہ دادابھائی انسٹیوٹ آف ہائر ایجوکیشن کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہوگا جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر سے اس کو ملکیت رکھنے اور نیکال کرنے یا سرمایہ کاری کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور بیان کیئے گئے نام کے ساتھ کیس کر سکتا ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

ادارے کے اختیارات اور کام۔
Power and functions of the institute

4.(1) ادارے کو اختیار حاصل ہوں کہ:

(a) تربیت کی ایسی شاخوں میں ہدایات اور تربیت فراہم کرنا جیسا وہ ضروری سمجھے اور تحقیق، مشاہدے اور دوسری خدمات کے لیئے گنجائش بنانا۔

(b) امتحانات کا انعقاد کرانا

(c) اور دوسرے تعلیمی اعزازات سے نوازنا اور دینا، جو داخل ہوئے ہوں اور بیان کردہ شرائط کے مطابق پاس کیئے گئے ہوں،

(d) فیکلیٹیز کا انتخاب اور حوصلہ افزائی

(e) اعزازی ڈگریاں دینا،

(f) ادارے کی طرف سے قائم کردہ تربیت کی مختلف شاخوں میں پڑھائی کے کورسز بیان کرنا۔

(g) تحقیق جاری رکھنا۔

(h) تعلیم تربیت اور تحقیق کے لیئے دوسری سہولیتں قائم کرنا اور تعاون کرنا،

(i) تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے اپنے کام سرگرمیاں جاری رکھنے کے مقاصد کے لیئے معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں شامل ہونا، اور

(j) تمام موثر تعلیمی اور تربیتی پروگرامز کو یقینی بنانے کے لیئے تدریسی طریقے اور حکمت عملیاں طے کرنا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت قوت اور افعال کو استعمال کیا جائے گا اور وقتاً فوقتاً حکومت کے عام کنٹرول اور ہدایات کے تحت کیا جائے گا۔

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا۔

Institute open to all classes, creed etc.

5. ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طبقے، درجے یا رنگ یا ڈومیسائل سے تعلق رکھتے ہوں، جو ادارے کی طرف سے پیش کردہ پڑھائی کورسز میں داخلہ کے لیئے تعلیمی طور پر قابلیت کے حامل افراد ہوں اور کوئی بھی ایسا شخص فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، درجے، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر مراعات دینے سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

ادارے میں تدریس اور امتحان۔

Teaching and Examinations in the Institute.

6.(1) ادارے کے تعلیمی پروگرام بیان کردہ طریقے کے مطابق چلائے جائیں گے۔

(2) ادارہ امتحان منعقد کرنے کے لیئے بیرونی ممتحن رکھ سکتا ہے۔

(3) کوئی بھی ڈگری جاری نہیں کی جائے گی، جب تک کے شاگرد نے اسلامک اسٹڈیز اور پاکستان اسٹڈیز میں بیچلر ڈگری لیول کا ہر امتحان پاس نہیں کیا گیا ہو، یا غیر مسلم شاگرد ہونے کی صورت میں ایتھکس یا پاکستان اسٹڈیز کا آپشن اسکے پاس ہوگا۔

(4) نصاب بیان کرنا، تدریس کے کورسز بیان کرنا، اور تدریس کے لیئے دی گئی ہدایات

پر عمل کرنا جو وقتاً فوقتاً حکومت یا کمیشن کی طرف سے دی گئی ہو۔

اداروں کی اتھارٹیز۔ Authorities of the Institute.

7. ادارے کو مندرجہ ذیل اتھارٹیز حاصل ہونگی۔

(1) بورڈ،

(2) اکیڈمک کاؤنسل،

(3) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ،

(4) مالیات اور پلاننگ کمیٹی

(5) سلیکشن بورڈ، اور

(6) دوسری کوئی اتھارٹی جو بورڈ کی طرف سے بنائی گئی ہو

ادارے کے عملدار۔ Officers of the Institute.

8. ادارے کے مندرجہ ذیل عملدار ہونگے

(1) چیئرمین

(2) ریکٹر

(3) ڈینز

(4) تدریس شعبے کا سربراہ

(5) رجسٹرار، اور

(6) ایسے دوسرے افراد جو ضوابط کے مطابق عملدار کے طور پر بیان کیئے گئے ہوں۔

سرپرست۔ Patron

9.(1) سندھ کا گورنر ادارے کا سرپرست ہوگا۔

(2) سرپرست جب موجود ہو، ادارے کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(3) اعزازی ڈگری دینے کے متعلق ہر پیش کش سرپرست کی تصدیق سے مشروط ہوگی۔

(4) بورڈ آف گورنرز کے مقرری سرپرست کی طرف سے ٹرسٹ، سوسائٹی، فاؤنڈیشن

یا کمیٹی کی طرف سے تجویز کردہ پینل میں سے چار برس کے عرصے کے لیئے کی جائے گی۔

معائنہ۔
Visitation.

(1).10 سرپرست ادارے کے معاملات سے متعلق کسی بھی معاملے کے سلسلے میں جانچ کرواسکتا ہے یا پوچھ گچھ کرواسکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو مندرجہ ذیل معاملات کی جانچ کرنے یا جانچ جاری رکھنے کے لیئے ہدایت دے سکتا ہے،

(a) ادارہ، اس کی عمارت، لائبریریز اور دوسری سہولیات،

(b) کسی ادارے، شعبے یا ادارے کی طرف سے سنبھالے گئے ہاسٹل:

(c) مالی اور انسانی وسائل، وافر مقدار،

(d) تدرس، تحقیق، نصاب، امتحان اور ادارے کے دوسرے معاملات، اور

(e) ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔

(2) سرپرست دورے کے نتائج کے متعلق اپنی رائے سے بورڈ کو آگاہ کرے گا اور بورڈ کی رائے سننے کے بعد بورڈ کو ان کی طرف سے قدم لینے پر مشورہ دے گا۔

(3) ایسے وقت کے دوران جیسا سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، ایسے قدم کے متعلق آگاہ کرے گا، اگر کوئی ہو جو کیا گیا ہو یا دورے کے نتائج کے بعد لینے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو۔

(4) جہاں بورڈ بیان کردہ وقت کے اندر سرپرست کی یقینی خاطری کا قدم نہیں لیتا، سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے اور بورڈ ایسی تمام ہدایات پر عمل کرے گا۔

(5) سرپرست کو کوئی قدم لینے پر مکمل اختیارات حاصل ہونگے جیسا وہ ادارے کے خلاف ضروری سمجھے، بشمول چارٹر سے دستبرداری اور اس کی بندش سے۔

چیئرمین۔

(1).11 چیئرمین سرپرست کی طرف سے سوسائٹی کی طرف سے تجویز کردہ پینل میں سے ان شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسا سرپرست طے کرے۔

(2) چیئرمین سرپرست کی غیر موجودگی میں ادارے کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔ Chairman.

(3) اگر چیئرمین مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کاروائیاں یا کسی عملدار کے کام اس آرڈیننس کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہے تو اس ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب بیان کرنے کا موقعہ دینے کے بعد کہ کیوں نہ ایسی کاروائیاں یا حکم کو ختم کرے گا۔

4. چیئرپرسن کسی شخص کو اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

(a) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے، یا

(b) نااہل ہو جاتا ہے یا رکن کے طور پر کام کرنے کے لائق نہ ہو، یا

(c) پاکستان میں قانون کی عدالت کی طرف سے بداخلاقی میں ملوث کسی جرم میں سزا سنائی گئی ہو یا ادارے کے مفاد کے خلاف کسی سرگرمی میں ملوث پایا گیا ہو۔

(5) اگر چیئرمین، غیر حاضری یا کسی دوسرے سبب کی بنا پر کام کرنے کے قابل نہ ہو تو ریکٹر یا چیئرمین کا نامزد کردہ اس کی جگہ پر کام کرے گا۔

ریکٹر کی مقرری کے شرائط اور ضوابط

Terms and conditions of appointment of Rector

12. ریکٹر نامور عالم اور قومی یا بین الاقوامی ساکھ کا حامل منتظم اور بہترین تعلیم دان ہو گا جو چیئرمین کی طرف سے بورڈ کی سفارشات پر چار سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسا بورڈ مقرر کرے۔

(2) ریکٹر ادارے کا چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹر ہو گا اور

(3) ریکٹر کو یہ بھی اختیارات حاصل ہونگے۔

(a) بورڈ کے غور کرنے اور منظوری کے لیئے ادارے کے کاموں کے منصوبے اور بجٹ کھاتے جمع کرانا۔

(b) کمیونٹی کے لیئے ہدایت، تربیت، تحقیق، خدمات کے لیئے پروگرام چلانا اور متعلقہ سرگرمیوں کی ہدایت کرنا۔

(c) منظور شدہ بجٹ کے لیئے فراہم کردہ خرچ کے لیئے با اختیار بنانا اور خرچ کے لیئے با اختیار بنانا اور خرچ کے اسی میجر ہیڈ میں سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا اور آنیوالے

اجلاس میں بورڈ کو اس کے متعلق رپورٹ کرنا۔

(d) رقم جاری کرنا اور دوبارہ ترتیب جو بورڈ کی طرف سے بجٹ میں فراہم نہ کی گئی کسی نا معلوم آئٹم کے لیئے وقتاً فوقتاً طے شدہ اور نظر ثانی شدہ رقم سے زائد نہ ہو اور آنیوالے اجلاس میں بورڈ کو اس کے متعلق رپورٹ کرنا۔

(e) سلیکشن بورڈ سفارشات پر اور بورڈ کی منظوری سے استاد، عملدار اور ادارے کے عملے کے رکن اور دوسرے ایسے افراد مقرر کرنا جو پالیسی کے مطابق ہوں تاکہ مقرر کیئے گئے افراد مین اعلیٰ فکری اور اخلاقی خوبیوں کو یقینی بنایا جاسکے۔

(f) بورڈ کو طریقہ کار کے قواعد کے مطابق ادارے کی سرگرمیوں اور کام کے منصوبوں کے مکمل کرنے کے متعلق رپورٹس جمع کروانا،

(g) عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور رپر کرنا، ایسی مدت کے لیئے جس کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو، اور۔

(h) بورڈ کی طرف سے سونپے گئے کسی کام کو مکمل کرنا،

بورڈ
Board

13.(1) بورڈ چیئرمین اور ارکان پر مشتمل ہو گا، جیسا مندرجہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے،

(a) چیئرمین

(b) سندھ ہائی کورٹ کا جج چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔

(c) کمیشن کا چیئرمین یا اس کا نامزد کردہ،

(d) تعلیم کا سیکریٹری یا اس کا نامزد کردہ، جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہیں ہو گا،

(e) ایک یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا نامور عالم، جو چیئرمین کے طور پر نامزد کیا جائے گا،

(f) فاؤنڈیشن کے تین نامزد کردہ،

(g) چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری کا چیئرمین یا اس کا نامزد کردہ،

(h) بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا یا عالمی ساکھ کا حامل ایک سائنس دان، اور

(i) ریکٹر، جو بورڈ کا سیکریٹری ہو گا۔

(2) ایکس آفیشو اراکین کے سوا بورڈ کے ارکان تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ

رکھ سکیں گے۔

(3) بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کاروائیاں فقط آسامی کی بنیاد پر، بورڈ تشکیل میں کسی نقص کے سبب غیر موثر نہیں ہو نگی۔

بورڈ کے اختیارات اور کام۔

Powers and functions of the Board

14. بورڈ مندرجہ ذیل کام سرانجام دے گا:

(1) ادارے کی ملکیت، فنڈز اور وسائل کو رکھنے، ضابطہ رکھنے اور انتظام کرنے اور ادارے کے مقصد کے لیئے فنڈز جمع کرنا ایسی سیکورٹی جو ضابطوں کے مطابق ہو۔

(2) ادارے کے مالی استحکام کے لیئے ذمہ داری اُٹھانا بشمول ان کے کاموں کے موثر ہونے، ان کے جاری رہنے اور ادارے کی اتھارٹی کو محفوظ بنانے کی ذمہ داری اُٹھانا،

(3) سالانہ رپورٹ، کام کے منصوبے سالانہ بجٹ کھاتوں کے اکاؤنٹنٹس کے بیان پر غور کرنا اور منظور کرنا،

(4) ادارے کی سرگرمیوں اور کاموں کو چلانے کے لیئے اصول، حکمت عملیوں، اور منصوبے بنانا منظور کرنا تاکہ تدریس اور دوسرے تعلیمی کاموں میں سہولت فراہم کی جاسکے،

(5) قوانین بنانا اور ضوابط اور قواعد کی منظوری دینا،

(6) ادارے کی موثر کارکردگی کے وقتاً فوقتاً قواعد اور ضوابط تیار کرنا یا نظر ثانی کرنا،

(7) ادارے کا حصہ قائم کرنا مثلاً فیکلٹیز، شعبے اور اس کے دائرہ اختیار کے تحت ادارے اور ایسی اسٹینڈنگ کمیٹیز، کاؤنسلز اور دوسری انتظامی یا تعلیمی صلاحکار باڈیز بنانا یا جیسا ضروری سمجھے اور اس کے کام کا جائزہ لینا،

(8) ادارے کی سرگرمیوں اور کام کے منصوبے مکمل کرنے کے متعلق رپورٹس طلب کرنا اور غور کرنا اور بورڈ کی طرف سے بیان کردہ کسی معاملے سے متعلق معلومات جمع کرانے کے لیئے ریکٹر کو ہدایت کرنا،

(9) ایسی تعلیمی یا انتظامی آسامیاں پیدا کرنا جو ضروری ہوں اور ایسی آسامیوں پر مقرری کے لیئے منظوری دینا،

(10) کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں بنانا جو ضروری ہو،

(11) ایسے تمام قدم لینا جو ادارے کے موثر اور کارگر انتظامات کے لیئے ضروری سمجھے،

(12) کسی اتھارٹی یا ریکٹر سمیت عملدار کی طرف اپنے اختیارات کو منتقل کرنا،

(13) کام کے منصوبے اور یونیورسٹی کے سالانہ بجٹ پر منظوری کے لیئے غور کرنا،

(14) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر بی پی ایس 17 اور اس سے اوپر کے عہدے پر استاد اور دوسرے ملازم مقرر کرنا،

بورڈ کے اجلاس۔ Meeting of the Board

(15).(1) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس کسی بھی وقت چیئرپرسن کی ہدایت پر یا بورڈ کے اراکین کی درخواست پر جو پانچ سے کم نہ ہوں ہنگامی قسم کے معاملے پر غور کرنے کے لیئے طلب کیا جاسکتا ہے۔

(2) اہم اجلاس کا نوٹس دس کام والے دنوں سے کم نہیں ہو گا، جو بورڈ کے اراکین کو دیا جائے گا اور اجلاس کا ایجنڈا اس معاملے میں منع شدہ ہو گا، جس کے لیئے اہم اجلاس طلب کیا گیا ہے۔

(3) بورڈ کے اجلاس کا کورم ان اراکین کے نصف برابر ہو گا، جس کی نسبت یکساں گنی جائے گی۔

(4) بورڈ کا فیصلہ موجود اراکین رائے کی بنیاد پر کیا جائے گا اور اگر رکن برابر ہو تو چیئرمین کو ووٹ کا حق حاصل ہو گا۔

تعلیمی اور انتظامی عملہ۔ Academic and Administrative staff.

16. ادارے کا تعلیمی اور انتظامی عملہ اس کے بیان کردہ مقصد حاصل کرنے کے لیئے منتخب کیا جائے گا اور اس کے انتخاب کے لیئے بنیادی قابلیت، سالمیت اور صلاحیت کے اعلیٰ معیار کو دیکھا جائے گا۔

بشرطیکہ تعلیمی عملے کی صورت میں، تعلیمی قابلیت میں اضافی فائدے اس سے کم نہیں ہوں گے جو ایسی مقرریوں کے لیئے کمیشن کی طرف سے منظور کیئے اور بنائے گئے ہوں۔

17.	ادارے کا ایک فنڈ ہو گا، جس میں اس کی فیس ، عطیات، ٹرسٹس ، تحائف ـ او قاف ، حصوّں، گرانٹس اور دوسرے ذریعوں سے حاصل ہونے والی رقم جمع کی جائے گی۔	اداروے کے فنڈز، آڈٹ اور اکاؤنٹس۔ Institute funds, audit and accounts.
(2)	کوئی بھی حصہ"، عطیہ، یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ طور پر کسی فوری طور پر یا بعد میں ادارے کے مالی اثاثوں میں سے ہوں یا جو کسی ایسی سرگرمی کے لیئے ہو، جو وقتی طور پر پروگراموں میں شامل نہ ہو، بورڈ کی پیشگی منظوری کے سوا قبول نہیں کیئے جائیں گے۔	
(3)	ادارے کے اکاؤنٹنس اس طریقے اور اس طرح سے رکھے جائیں گے جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔	
(4)	ادارے کے اکاؤنٹنس ہر سال ادارے کے مالی سال کے ختم ہونے کے 4 ماہ کے اندر بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم کی ط رف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔	
(5)	آڈیٹر کی رپورٹ تصدیق کرے گی کہ رپورٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنس آف پاکستان کے ادارے طرف سے آڈٹ اور تصدیق کے معیار کے مطابق بنائی گئی ہے۔	
18.(1)	اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہو گی:	اکیڈمک کاؤنسل The Academic Council
(a)	ریکٹر جو کہ چیئرمین ہو گا،	
(b)	تمام ڈینز	
(c)	تدریسی شعبوں کے تمام سربراہ،	
(d)	ادارے کے تمام پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز،	
(e)	سیکریٹری تعلیم کا نامزد کردہ، جو ڈپٹی سیکریٹری کے عہدے سے کم نہیں ہو گا، اگیزیکیوٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ٹیکنیکل،	
(f)	بورڈ کی طرف سے نامزد کردہ دواسٹنٹ پروفیسرز اور دو لیکچررز،	
(g)	آرٹس، سائنسز اور پروفیشنلز میں تین نامور افراد میں سے ہر کیٹگری میں سے ایک کو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا،	

(h) کمیشن کا ایڈوائزر (اکیڈمکس) یا اس کا نامزد کردہ، اور

(i) رجسٹرار جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) نامزدگی کے ذریعے مقرر کردہ رکن تین سال کے لیئے عہدہ رکھ سکیں گے۔

(3) اکیڈمک کاؤنسل ادارے کی اکیڈمک باڈی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق، اس کو ہدایت، اسکالرشپ، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے موزوں معیار بنانے اور ادارے میں تعلیمی زندگی کو چلانے اور حوصلہ افزائی کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔

Powers and duties of the Academic Council.

19.(1) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا، اکیڈمک کاؤنسل کو اختیارات حاصل ہوں گے کہ:

(a) تعلیمی معاملات پر بورڈ کو مشورہ دے،

(b) تدریس، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے معاملات کو چلائے،

(c) طلبہ کی تدریس کے کورسز میں داخلہ اور ادارے میں امتحانات کرانا،

(d) ادارے کے طلباء کے طرز عمل اور نظم وضبط کو منظم کرنا،

(e) اساتذہ اور قدریسی شعبے کی تشکیل اور تنظیم کے لیئے بورڈ اسکیم کی تجویز،

(f) ادارے میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کی پیش کش پر غور کرنا یا تشکیل دینا،

(g) بورڈ کی منظوری سے طلباء کی تدریس کے کورسز، نصاب اور تمام امتحانات کے لیئے ٹیسٹرز کی آوٹ لائن بنانا،

(h) اسٹوڈنٹ شپس، فیلوشپس، اسکالرشپس، نمائش، میڈلز اور انعامات کے لیئے ایوارڈ بنانا،

(i) بورڈ کی منظوری سے ضوابط بنانا،

(j) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق مختلف اتھارٹیز میں ارکان مقرر کرنا یا نامزد کرنا، اور

(k) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قانون کے مطابق نہ کیئے گئے ہوں۔

(1).20	دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن کے لیئے اس آرڈیننس میں خاص گنجائش نہ بنائی گئی ہو۔ اس طرح ہونگے جیسا کہ قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔	دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیارات Constitution,functions and powers of other Authorities
(2)	اتھارٹیز بورڈ کی منظوری سے اس آرڈیننس سے اس آرڈیننس ، کے قانون ، اور ضوابط کے مطابق قواعد بنا سکتی ہے۔	
.21	بورڈ اکیڈمک کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز کو مقرر کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے، اور ان کمیٹیز پر ایسے افراد کو نامزد کیا جا سکتا ہے جو اتھارٹیز کے رکن نہ ہو۔	اتھارٹی کی طرف سے کمیٹیز کی مقرری Appointment of committees
(1).22	ادارہ ایجوکشن پالیسی کے فریم ورک اور حکومت یا کمیشن کی طرف وقتاً فوقتاً بنائے گئے دوسرے قانون یا پالیسی کے تحت کام کرے گا۔	تشریح Interpretation.
(2)	تعلیمی قابلیت، تنخواہیں اور تعلیمی عملے کے دوسرے فائدے ان فوائد سے کم نہیں ہوں گے جو صوبے میں عوامی یونی ورسیٹیز کے ایسے عملے کو مل رہے ہوں۔	
(3)	وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے طے کردہ سالانہ مانیٹرنگ چارجز ادارے کی طرف سے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، گورنمنٹ آف سندھ کے نام پر ادارے کے فنڈ کے لیئے ادا کئے جائیں گے۔ جو گورنر آف سیکریٹریٹ کی طرف سے	

رکاوٹیں Removal of difficulties.	سنبھالا جائے گا۔	
	اگر اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کی تشریح کے متعلق کوئی سوال اٹھتا ہے تو، وہ سرپرست کے سامنے رکھا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔	23.
پہلا قانون First statutes.	اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو چیئرمین ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے حکم جاری کر سکتا ہے جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں نہ ہوں جیسا وہ رکاوٹ ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے۔	24.
فیکلٹیز The Faculties	جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، پہلا قانون اس آرڈیننس کے تحت بنایا گیا سمجھا جائے گا، جب تک ترمیم کی جائے یا اس آرڈیننس کی گنجائش کے تحت بنائے گئے نئے قوانین سے تبدیل کیئے جائیں۔	25.

پہلا قانون

(ملاحظہ دفعہ 25)

بورڈ آف فیکلٹی ۔ Board of Faculty	اداراے میں مندرجہ ذیل فیکلیٹیز اور ایسی دوسری فکلیٹیز شامل ہو نگی، جیسا قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔	1.
	بزنس ایڈمنسٹریشن کی فیکلٹی،	(1)
	کمپیوٹر سائنسز کی فیکلٹی،	(2)
	قانون کی فیکلٹی،	(3)
	سائنس کی فیکلٹی،	(4)
	سوشل سائنسز کی فیکلٹی،	(5)
بورڈ آف فیکلٹی کے	ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہو گا جو مشتمل ہو گا،	2.(1)

کام۔
Functions of the Board of Faculty

(a) فیکلٹی کا ڈین،

(b) تدریسی شعبے کے پروفیسر ز اور سربراہ،

(c) تدریسی شعبے کے پروفیسر اور سربراہ کے علاوہ ایک رکن بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔

(d) دو استاد اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے اپنے مضامین میں مہارت کے سبب نامزد کیئے جاہیں گے، چاہے وہ فیکلٹی کو نہ سونپے جائیں، اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کو سونپے گئے مضامیں کا خاص خیال رکھیں گے،

(e) ادارے سے متعلقہ میدان میں دوماہر بورڈ کی طرف سے مقرر کیے جائیں گے، اور

(f) ایک رکن ریکٹر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا،

ایکس آفیشو ارکان کے علاوہ اراکین تین سال کے عہدہ رکھیں گے،

فیکلٹی کا ڈین۔
The Deam of Faculty

3. فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل کے عام ضابطے کے زیر تحت ہو گا اور بورڈ کو اختیار حاصل ہو گا کہ:

(a) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین میں تدریس اور تحقیق میں تعاون کرے،

(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کے پیپر سیٹرز اور گریجوئیٹ اور پوسٹ گریجوئیٹ امتحانات کے لیئے ممتحن کے سلسلے میں سفارشات کی چھان بین کرنا اور ریکٹر کے امتحان کے لیئے موزوں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے پینلز بھیجنا،

(c) فیکلٹی سے متعلقہ دوسرے تعلیمی معاملات پر غور کرنا اور ان کے متعلق اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا،

(d) اکیڈمک کاؤنسل کو پیش کرنے کے لیئے فیکلٹی میں شامل ہر شعبے کی کارکردگی کے متعلق جامع سالانہ رپورٹ تیار کرنا، اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قانون کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

تدریسی شعبہ اور شعبے کا سربراہ۔
Teaching

4.(1) ہر فیکلٹی کے لیئے ڈین ہو گا، جو چیئرمین اور بورڈ آف فیکلٹی کا کنوینز ہو گا۔

(2) ڈین بورڈ کی طرف سے فیکلٹی کے تین سب سے سینیئرز میں سے ریکٹر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا اور تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھ سکے گا اور دوبارہ

Department and Head of the Department	مقرری کے لیئے اہل ہو گا۔	
	ڈین کو ایسے اختیارات اور ذمہ داریاں جو ریکٹر کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے بیان کی گئی ہوں۔	(3)
اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ۔	ہر مضمون یا ضوابط کے مطابق بیان کردہ مضامیں کی مشترکہ گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہو گا، جس کی سربراہی شعبے کا سربراہ کرے گا۔	5.(1)
Board of Advanced Studies and Research	شعبے کا سربراہ بورڈ کی طرف سے ریکٹر کی سفارشات پر شعبے میں سے تین سب سے زیادہ سینیئر پروفیسر یا ایسوسیٹ پروفیسرز میں سے، علاوہ جو پہلے ہی ڈین کے طور پر کام کررہے ہوں ہر تین سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا اور دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہو گا۔	(2)
	شعبے کا سربراہ۔	(3)
	شعبے کے کام کے منصوبہ بنائے گا انتظام کرے گا اور نگرانی کرے اور اپنے شعبے کے کام کا ڈین کے آگے جوابدہ ہو گا۔	(a)
	ریکٹر اور ڈین کی عام نگرانی کے تحت تمام انتظامی، مالی اور تعلیمی اختیار استعمال کرے گا اور دوسری ایسی ذمہ داریاں یا اختیارات استعمال کرے گا جو اسے سونپے جائیں اور	(b)
	گریجوئیٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر، فیکلٹی تحقیق اور ترقی کے متعلق شعبے کی کارگردگی پر جامع سالانہ رپورٹ تیار کرے گا اور اس کی تشخیص کے لیئے ڈین کو جمع کرائے گا۔	(c)
اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام۔	اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا ایک بورڈ ہو گا جو مشتمل ہو گا:	6.(1)
	ریکٹر جو چیئرمین ہو گا۔	(a)
	تمام ڈینز	(b)
Functions of	اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے متعلقہ میدان میں تحقیق میں تجربکار ایک پروفیسر	(c)

ہر فیکلٹی میں مقرر کیا جائے گا۔

(d) ڈین کے علاوہ ہر فیکلٹی میں ایک پروفیسر بورڈ کی طرف سے مقرر کیائے گا۔

(e) ایک رکن ریکٹر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔

(f) تحقیقی تنظیموں اور سرکاری کھاتوں میں سے متعلقہ میدان میں سے تین ارکان بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، اور

(g) رجسٹرار جو اسکے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) ایکس آفیشو اراکین کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ کے ارکان کے عہدے کی مدت تین سال ہو گی۔

(3) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم ارکان کے نصف کے برابر ہو گا، جس کی نسبت یکساں گنی جائے گی۔

Board of Advanced Studies and Research.

سلیکشن بورڈ۔

Selection Board.

7. اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) ادارے میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی سے متعلق تمام معاملات پر اتھارٹی کو مشورہ دینا،

(b) ادارے میں تحقیق ڈگریز شروع کرنے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا،

(c) تحقیقی ڈگریز دینے کے متعلق ضابطے تجویز کرنا۔

(d) پوسٹ گریجوئیٹ تحقیق کے طباء کے لیئے سپر وائزرز مقرر کرنا اور ان کے مقالوں کے تھسیز کے عنوانوں اور خلاصوں کی منظوری دینا،

(e) ان کے تھسیز کی تشخیص اور دوسرے تحقیق امتحانات کے لیئے ممتحن کے ناموں کے پینلز تجویز کرنا، اور

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں

سلیکشن بورڈ کے کام۔

Functions of Selection

8.(1) ایک سلیکشن بورڈ ہو گا جو مشتمل ہو گا:

(a) ریکٹر، جو چیئرمین ہو گا،

(b) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین،

(c) متعلقہ تدریسی شعبے کا سربراہ

(d) بورڈ کا ایک رکن بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا، Board.

(e) ایک نامور عالم بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا، اور

(f) ایک مضمون کا ماہر بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا،

(2) رجسٹرار سلیکشن بورڈ کا سیکریٹری ہوگا،

(3) ایکس آفیشو ارکان کے علاوہ سلیکشن بورڈ کے ارکان تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے

(4) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم چار ارکان پر مشتمل ہوگا،

(5) سلیکشن بورڈ کا کوئی رکن جو ایسے عہدے کے لیئے امیدوار ہو جس کی مقرری ہونی ہو، وہ سلیکشن بورڈ کی ایسی کاروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔

(6) پروفیسر ز اور ایسوسیئٹ پروفیسر ز کے عہدے پر امیدوار منتخب کرنے میں، سلیکشن بورڈ متعلقہ مضمون میں تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسرے تدریسی عہدوں پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے مضموں کے لیئے منظور شدہ ماہرین کی فہرست میں سے، جس پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے گی، ان میں سے ریکٹر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

مالیات اور پلاننگ کمیٹی کے کام۔

The Finance and Planning Committee.

9.(1) سلیکشن بورڈ دوسرے تدریسی عملے، آفیسر ز، اور عملداروں کی درخواستوں پر غور کرے گا اور موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لیئے بورڈ آف گورنرز کو تجویز کرے گا اور متعلقہ افراد کے لیئے موزوں تنخواہ تجویز کرے گا۔

(2) سلیکشن بورڈ ادارے کی تمام ترقی یا عملداروں کی سلیکشن کے کیسز پر غور کرے گا اور موزوں امیدواروں کے نام ایسی ترقی یا عملداروں کی سلیکشن کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(3) سلیکشن بورڈ کے درمیان میں نہ طے کی گئی رائے کی صورت میں بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

مالیات اور پلاننگ کمیٹی

10.(1) فنانس اور پلاننگ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

Function of the Finance and Planning Committee.

(a) ریکٹر، جو کہ چیئرمین ہو گا،

(b) تمام ڈینز،

(c) بورڈ کا ایک رکن جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا،

(d) کمیشن کا نامزد کردہ،

(e) اکیڈمک کاؤنسل کا ایک رکن جو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیا جائے گا،

(f) محکمہ تعلیم اور محکمہ مالیات کی طرف سے نمائندہ، جو ڈپٹی سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو گا، اور

(g) خزانچی، جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) نامزد کردہ ارکان کے عہدے کی مدت تین سال ہو گی۔

(3) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم پانچ ارکان پر مشتمل ہو گا۔

11. فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) اکاؤنٹس کے سالانہ بیان اور نظر ثانی شدہ بجٹ کھاتے پر غور کرنا اور اس سلسلے میں بورڈ کو مشورہ دینا،

(b) ادارے کی مالی حالت کی وقتاً فوقتاً نظر ثانی کرنا،

(c) مالیات، سرمایہ کاری اور ادارے کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر بورڈ کو مشورہ دینا۔

(d) ایسے دوسرے کام سر انجام دینا، جو قانون کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔